روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi• Kolkata• Ranchi• Bhopal• Lucknow• Srinagar• Asansol• Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۱۹؍اپریل ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۰؍شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم

اتراکھنڈ میں 500 مدارس کے خلاف کارروائی کی شدید مذمت

نئی دہلی 18 اپریل (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے وقف قانون رد ہونا چاہئے اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پرامن ہو آئین اور قانون کے دائرے میں ہو اس میں تشدد ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ مفتی مکرم نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئین نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھکیل کر ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے ہیں انہیں بند نہ کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، نہتے عوام اور ہسپتالوں پر بمباری کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna

Daily **HAMARA SAMAJ** Delhi

روزنامہ دہلی
ہمارا سماج

दैनिक हमारा समाज दिल्ली

3, Issue: 202 | www.hamarasamajdaily.com | Saturday,19,April,2025 (Rs.2.0

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم
اتراکھنڈ کے 500 مدارس کے خلاف کارروائی کی شدید مذمت

نئی دہلی، 18 اپریل، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے وقف قانون رد ہونا چاہئے اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پرامن ہو آئین اور قانون کے دائرے میں ہو اس میں تشدد ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ

کچھ فرقہ پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ مفتی مکرم نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئین نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھکیل کر ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے ہیں انہیں بند نہ کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، نہتے عوام اور ہسپتالوں پر بمباری کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی۔

"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 19 APRIL 2025 • بے باک صحافت کا علمبردار • 20/شوال المکرم 1446ھ

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم

اتراکھنڈ کے 500 مدارس کے خلاف کارروائی پر مفتی مکرم کی شدید مذمت

(پی این این)

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔

مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے وقف قانون رد ہونا چاہئے اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالی۔ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد وقبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پر امن ہو آئین اور قانون کے دائرے میں ہو اس میں تشدد

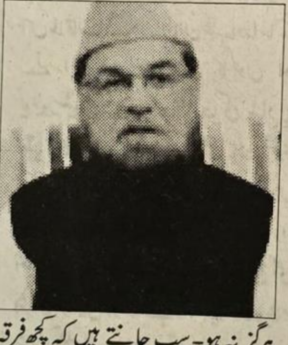

ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست ایسے مفتی مکرم نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئین نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھکیل کر ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے ہیں انہیں بند نہ کرایا جائے۔

مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، نہتے عوام اور ہسپتالوں پر بمباری کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
...ilab.com | epaper.inquilab.com
...:۵؍روپے، ۱۴؍صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۹؍اپریل ۲۰۲۵ء، ۲۰؍شوال المکرم ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۶۲

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم
اتراکھنڈ کے ۵۰۰؍مدارس کے خلاف کارروائی کی شدید مذمت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے۔ وقف قانون رد ہونا چاہئے۔ اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے۔ اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے، لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پرامن ہو، آئین اور قانون کے دائرے میں ہو، اس میں تشدد ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

مفتی مکرم احمد نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئین نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھکیل کر ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم احمد نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے ہیں انہیں بند نہ کرایا جائے۔ انہوں نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، نہتے عوام اور ہسپتالوں پر بمباری کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ، 19 اپریل، 2025، بمطابق، 20 شوال المکرّم، 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2روپے

وقف ترمیمی قانون پر مفتی مکرم کا سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے وقف قانون رد ہونا چاہئے اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاءاللہ تعالی۔ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد وقبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پرامن ہو آئین اور قانون کے دائرے میں ہو اس میں تشدد ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ مفتی مکرم نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئین نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھکیل کر ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے ہیں انہیں بند نہ کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، نہتے عوام اور ہسپتالوں پر بمباری کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

نئی دہلی • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • اور حیدرآباد سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

Saturday 19 April 2025 | 20/شوال المکرم 1446ھ ہفتہ ﴿یعنی مکمل سچ﴾ | شمارہ نمبر: 9232 | 25:

'وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم'

نئی دہلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کی دینی ماحول میں تربیت کریں اور انہیں نیک بنائیں یہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا عبوری حکم اچھا ہے وقف قانون رد ہونا چاہیے اگر انصاف ہوا تو کچھ بہتری کا راستہ نکلنے کی امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ انہوں نے مغربی بنگال میں تشدد کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ نئے وقف قانون سے ہر مسلمان غم زدہ ہے اس قانون سے اوقاف کی زمینوں اور مساجد و قبرستانوں پر شدید خطرہ منڈلا رہا ہے لیکن اس کے خلاف احتجاج کیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہمارا احتجاج پر امن ہو آئین اور قانون کے دائرے میں ہو اس میں تشدد ہرگز نہ ہو۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ فرقہ پرست ایسے حالات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ مفتی مکرم نے اتراکھنڈ کی ریاستی حکومت کی مدرسہ مخالف غیر قانونی کارروائی کی شدید مذمت کی۔ ہندوستان کے آئین نے ہر فرقہ کو اپنے مذہب کی تعلیم کے لیے اپنے تعلیمی ادارے کھولنے کا حق دیا ہے تو ان لوگوں کو کیا تکلیف ہے۔ وزیر اعظم شری نریندر مودی نے کہا تھا کہ میں مسلم نوجوانوں کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں کمپیوٹر دیکھنا چاہتا ہوں ان کا مطلب ہے کہ مسلم نوجوان مذہبی تعلیم بھی حاصل کریں اور عصری علوم میں بھی مہارت حاصل کریں تو پھر ان لوگوں کو مذہبی تعلیم سے کیا پریشانی ہے۔ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے مسلمانوں کو ہر میدان میں پیچھے دھکیل کر ہر چیز سے محروم کر دینا چاہتے ہیں۔ کہیں مسلمانوں کے کاروبار بند کرائے جا رہے ہیں اور کہیں مدرسے۔ مفتی مکرم نے ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت سے پر زور مطالبہ کیا کہ مدارس کو بنیاد پرستی کا الزام نہ دیا جائے وہ تعلیمی ادارے ہیں انہیں بند نہ کرایا جائے۔ مفتی مکرم نے فلسطین کے حالات پر شدید غم کا اظہار کیا، نہتے عوام اور اسپتالوں پر بمباری کی شدید مذمت کی اور عالمی برادری و مسلم ممالک سے اسرائیل اور امریکہ کو ظلم سے روکنے کا مطالبہ کیا اور اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کی اپیل کی۔